قرآن مجید کا مطالعہ

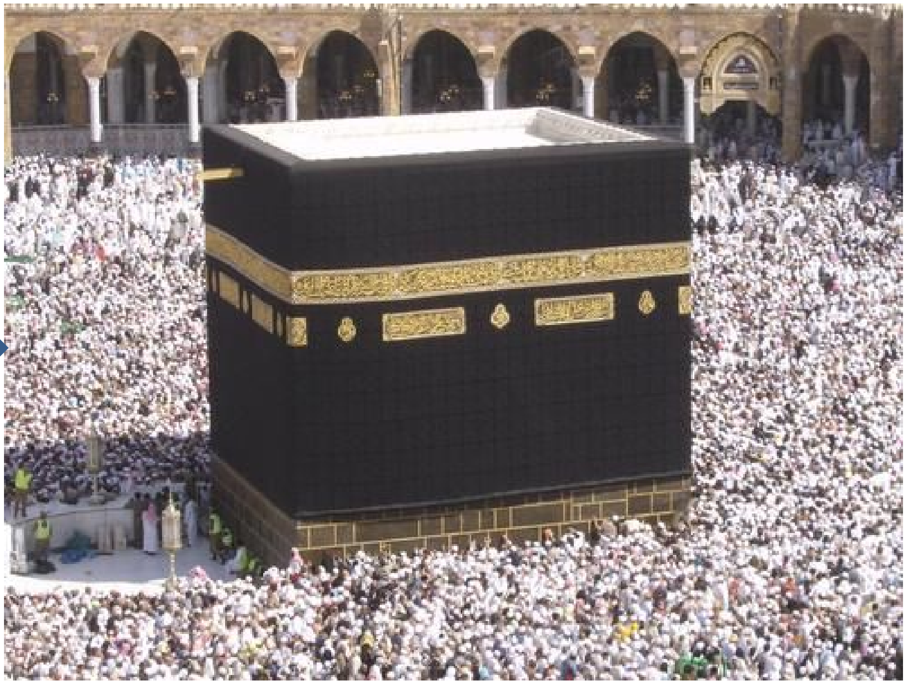

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت اور سوالات کا جواب

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الانعام 6 کا موضوع (Topic)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت اور سوالات کا جواب

- آیات 1-6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت۔۔۔اللہ تعالی کی طاقت اور انسانوں کے ساتھ تعلق
- آیات 7-11: منکرین کے سوالات کا جواب
- آیات 12-24: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت
- آیات 25-50: منکرین کا رویہ اور اس زندگی کا مقصد
- آیات 33-36, 51-59, 106-111: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ٹریننگ۔۔۔ مخلص اور منکرین کا فرق
- آیات 60-73: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج کا کنٹرول۔۔۔لائف سائیکل
- آیات 74-90: عربوں کے بڑے والد ابراہیم علیہ الصلوہ والسلام کا پیغام
- آیات 91-105: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت۔۔۔قرآن کا ریزلٹ اور سائنسی ثبوت
- آیات 112-127: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔اہل ایمان کی مشکلات کی وجہ
- آیات 128-144: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔توہم پرستی کے نتائج
- آیات 145-153: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔توہم پرستی کی بجائے شریعت کے احکامات اور سوالات کا جواب
- آیات 154-165: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔قرآن کا مقصد اور آخری رزلٹ

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے، جس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ۖ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ 1.	شکر اللہ تعالی ہی کے لیے ہے جس نے زمین و آسمان بنا دیے جبکہ روشنی اور تاریکیاں پیدا کر دیں۔ پھر تعجب ہے کہ یہ منکرین اپنے رب کے پارٹنر ایجاد کر لیتے ہیں!!!
هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ 2.	وہی ہے جس نے آپ کو مٹی (کے کیمیکلز) سے پیدا کیا، پھر (آپ کے لیے) ایک ٹائم طے کر لیا ہے اور ایک دوسری مدت بھی ہے جو اُس کے ہاں مقرر ہے۔ تعجب ہے کہ اِس کے بعد بھی بے وقوف بحثیں کرتے ہیں!!!
وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الۡاَرۡضِ ؕ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ 3.	وہی اللہ تعالی آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ وہ آپ کے کھلے اور چھپے سے واقف ہے جبکہ جو کچھ آپ پرافٹ آپ کما لیتے ہیں، اُسے بھی اللہ تعالی جانتا ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت

وَمَا تَأْتِيهِم مان آيَةٍ مان آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ.4	لوگوں کا حال یہ ہے کہ اُن کے پاس اُن کے رب کے ثبوت میں سے جو پروف بھی آجاتا ہے، وہ اُس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔
فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ.5	سوانہوں نے (اِس وقت بھی) حق کو جھٹلادیا ہے، جب کہ وہ اُن کے پاس آگیا ہے۔اِس لیے عنقریب اُس چیز کی خبریں اُن کے پاس آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مان قَبْلِهِم مان قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكّان لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مان تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مان بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ.6	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اُن سے پہلے کتنی قومیں ہم نے ہلاک کر دی تھیں جنہیں زمین پر ہم نے وہ اقتدار بخشا تھا جو (اہل قریش!) آپ کو نہیں بخشا ہے۔اُن پر ہم نے خوب بارش برسادیں اور اُن کے نیچے نہریں بہادی تھیں، مگر (وہ جھٹلانے پر آسرار کرتے رہے تو) اُن کے گناہوں کی پاداش میں بالآخر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تھا اور اُن کے بعد اُن کی جگہ دوسری قوموں کو اٹھا کھڑا کیا۔

سورۃ الانعام 6: منکرین کے سوالات کا جواب

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ.7	(اے رسول!) آپ پر اگر ہم کوئی ایسی کتاب اتار دیتے جو کاغذ پر لکھی ہوئی ہوتی اور یہ اُس کو اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ بھی لیتے، تب بھی یہ منکرین یہی کہتے کہ یہ کھلے ہوئے جادو کے سوا کچھ نہیں ہے۔
وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ.8	کہتے ہیں کہ اِس نبی پر (علانیہ) کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ (یہ احمق نہیں سمجھتے کہ) اگر ہم نے کوئی فرشتہ اتار دیا ہوتا تو اب تک فیصلہ ہو جاتا، پھر ان کو کوئی مہلت نہ ملتی۔
وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ.9	(یہ نہیں سمجھتے کہ) اگر ہم اُس کو کوئی فرشتہ بنا کر بھیجتے تو اُسے بھی انسان کی صورت ہی میں بھیجتے۔ اور اِس طرح ان کو اُسی کنفیوژن میں ڈال دیتے جس میں یہ اب پڑے ہوئے ہیں۔
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ.10	حقیقت یہ ہے کہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو اُن کا مذاق اڑانے والوں کو اُسی چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ.11	(اے رسول!) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھ لیجیے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ہے؟

عرب ممالک جیسے سعودی عرب، اردن، فلسطین، مصر، عمان، عراق اور ترکی میں آپ وہ ثبوت دیکھ سکتے ہیں کہ رسول کا انکار کرنے والوں کا کیا ہوا ہے۔ آپ دیکھیے مدائن صالح، مدائن شعیب، غار لوط وغیرہ کو گوگل ارتھ میں دیکھ لیجیے۔ http://mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ.12	ان سے پوچھ لیجیے کہ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، وہ کس کا ہے؟ کہہ دیجیے کہ اللہ تعالی ہی کا ہے۔ اُس نے اپنے اوپر رحمت لازم کر رکھی ہے۔ وہ آپ سب انسانوں کو جمع کر کے ضرور روز قیامت کی طرف لے جائے گا جس میں کوئی شبہ نہیں۔ اِس کو وہی لوگ نہیں مانتے جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے (Losses) میں مبتلا کر لیا ہے۔
وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.13	حقیقت یہ ہے کہ جو کچھ رات میں ٹھیر جاتا اور دن میں رواں ہوتا ہے، وہ اُسی کے قبضہ طاقت میں ہے جبکہ وہ اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔
قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ.14	آپ فرما دیجیے: "اللہ تعالی کے سوا کیا میں کسی اور کو اپنا مددگار بنا لوں جبکہ زمین اور آسمانوں کا خالق تو اللہ تعالی ہی ہے اور وہ خود کھاتا نہیں ہے بلکہ آپ کو کھلاتا ہے؟" مزید فرما دیجیے: "مجھے تو حکم ملا ہے کہ سب سے پہلے میں اُس اللہ کے سامنے سر اطاعت جھکا دوں اور تاکید کی گئی ہے کہ آپ ہر گز مشرکوں میں شامل نہ ہو جایئے گا۔"

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت

قُلْ انی أَخَافُ ان عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ. (15) مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ. (16)	مزید فرما دیجیے: "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ڈرتا ہوں کہ ایک ہولناک دن کے عذاب سے دوچار ہو جاؤں گا۔ حقیقت یہ ہے کہ جو اُس دن عذاب سے دور رکھا گیا، وہی ہے جس پر اللہ تعالی نے رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔"
وَان يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَان يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (17) وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ. (18)	(یقین رکھیے کہ) اگر اللہ تعالی آپ کو کسی دکھ میں مبتلا کر دے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اُسے دور کر سکے اور اگر بھلائی سے فائدہ کر دے تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اپنے بندوں پر وہ ہر لحاظ سے طاقت رکھتا ہے جبکہ وہ وزڈم اور انفارمیشن کا مالک ہے۔
قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئان كُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ ان مَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَان نِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ. (19)	ان سے پوچھ لیجیے کہ کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہہ دیجیے: "صرف اللہ کی، وہ میرے اور آپ کے درمیان کنفرم کرنے والا ہے۔ میری طرف یہ قرآن اِس لیے وحی کیا گیا ہے کہ اِس کے ذریعے سے میں آپ کو وارننگ کر دوں اور ساتھ ہی ان تمام انسانوں کو جہاں تک یہ قرآن پہنچ جائے۔ کیا آپ اِس بات کے گواہ بنتے ہیں کہ اللہ تعالی کے ساتھ کچھ دوسرے خدا بھی ہیں؟" بتا دیجیے کہ میں اِس کی گواہی نہیں دے سکتا ہوں۔ مزید یہ فرما دیجیے کہ وہی ایک خدا ہے اور میں اُن لوگوں سے یقیناً بری ہوں جنہیں آپ شریک ایجاد کر دیتے ہیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ. (20) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ. (21)	جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے، وہ اِس (قرآن) کو اسی طرح پہچانتے ہیں، جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچان لیتے ہیں۔ جن لوگوں نے، البتہ اپنے آپ کو نقصانات میں ڈال رکھا ہے، وہ اِسے نہیں مانتے (اور شرک پر اصرار کرتے ہیں)۔ حالانکہ اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اُس کی آیات کو جھٹلا دے؟ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ. (22)	(اِس لیے) اُس دن کو یاد رکھیے کہ جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے، اِس کے بعد ان مشرکوں سے پوچھیں گے کہ تمہارے ایجاد کردہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (خدا کا پارٹنرز) گمان کرتے تھے؟
ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ. (23) انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ. (24)	پھر ان کا فراڈ ختم ہو جائے گا، مگر کہیں گے: "اے اللہ! ہمارے رب کی قسم، ہم مشرک نہیں تھے۔ دیکھ لیجیے کہ، انہوں نے (ان ظالم لیڈرز نے) کس طرح خود اپنے اوپر جھوٹ بولا ہے اور جو فراڈ کرتے رہے، وہ سارا ان سے اٹک گیا ہے۔"

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت۔۔۔ منکرین کا رویہ

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ. (25)	(اے رسول!) ان میں ایسے بھی ہیں جو کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں، مگر ان کے دلوں پر ہم نے (ان کی بری نیت کی بنیاد پر) پردے ڈال دیے ہیں کہ (جو کچھ سنتے ہیں،) اُسے نہ سمجھتے ہیں اور ان کے کانوں کو بہرا کر دیا گیا ہے کہ سن کر بھی نہ سنیں۔ یہ اگر ہر قسم کے پروف دیکھ بھی لیں، پھر بھی اُن پر ایمان نہ لانا چاہیں گے۔ یہاں تک کہ آپ کے پاس بحث کرتے ہوئے آئیں گے تو یہ منکرین کہیں گے کہ یہ تو محض پچھلے زمانے کی کہانیاں ہی ہیں۔
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ. (26) وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ. (27)	یہ اِس سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اِس سے گریز کر جاتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اپنی ہی تباہی کا سامان کر رہے ہیں، مگر اِس کا احساس نہیں کرتے ہیں۔ اگر آپ اس وقت کو دیکھ سکتے، جب یہ جہنم کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے تو پھر کہیں گے: کاش، ہم واپس بھیج دیے جائیں کہ کنفرم کر لیں اور اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جائیں۔
بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ. (28)	ہر گز نہیں، بلکہ وہ حقیقت ان کے لیے بے نقاب ہو گئی ہے جو اِس سے پہلے چھپائے ہوئے تھے۔ اگر انہیں لوٹایا جائے تو وہی کریں گے جس سے روکے گئے تھے، اِس لیے کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت۔۔۔یہ زندگی

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ.29	کہتے ہیں کہ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور مرنے کے بعد ہم ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے۔
وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ.30	اگر آپ اس وقت کو دیکھ سکتے، جب یہ اپنے رب کے حضور میں کھڑے کیے جائیں گے۔ وہ ان سے پوچھے گا: کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟ جواب دیں گے: ہاں، ہمارے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے۔ وہ فرمائے گا: تو اپنے انکار کی پاداش میں اب چکھو عذاب کا مزہ۔
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ.31	یقینا نقصانات میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے اِس ملاقات کو جھٹلا دیا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ ٹائم ان پر آجائے گا تو کہیں گے: افسوس، ہماری اِس کوتاہی پر جو اِس معاملے میں ہم سے ہوئی ہے اور حال یہ ہوگا کہ اپنے بوجھ وہ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ سن لیجیے کہ نہایت ہی برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوں گے۔
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ.32	حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل تماشا ہی ہے۔ آخرت کا گھر، البتہ کہیں بہتر ہے اُن کے لیے جو تقویٰ اختیار کریں۔ پھر کیا آپ سمجھتے نہیں ہیں؟

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے دوران تربیت

قَدۡ نَعۡلَمُ انہٗ لَيَحۡزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَان هُمۡ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلٰكان الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجۡحَدُونَ.33	(اے رسول !) ہم اِس بات سے واقف ہیں جو کچھ یہ کہہ رہے جس سے آپ کو دکھ ہو رہا ہے۔ آپ اس پر صبر کیجیے، اِس لیے کہ یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے ہیں بلکہ یہ ظالم تو آیات الٰہی کا انکار کر رہے ہیں۔
وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مان قَبۡلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمۡ نَصۡرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدۡ جَاءَكَ مان نَبَإِ الۡمُرۡسَلِينَ.34	آپ سے پہلے بھی رسولوں کو اِسی طرح جھٹلایا گیا تھا تو اپنے انکار اور اپنی اذیتوں پر انھوں نے صبر کیا تھا، یہاں تک کہ ہماری مدد انہیں پہنچ گئی تھی۔ اللہ تعالی کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور (ہماری اِس سنت کو سمجھنے کے لیے) رسولوں کی کچھ تاریخ آپ کو پہنچ ہی چکی ہیں۔
وَان كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ إِعۡرَاضُهُمۡ فَان اسۡتَطَعۡتَ أَنۡ تَبۡتَغِيَ نَفَقًا فِي الۡأَرۡضِ أَوۡ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأۡتِيَهُمۡ بِآيَةٍ ۚ وَلَوۡ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمۡ عَلَى الۡهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مان الۡجَاهِلِينَ.35	(اِس کے باوجود) ان کا اعراض اگر آپ کو گراں گزر رہا ہے تو زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ سکتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی ثبوت لے آیئے تاکہ آپ ڈھونڈ سکیں۔ اللہ تعالی چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر سکتا تھا، اِس لیے ہر گز جذبات سے مغلوب ہو جانے والوں میں سے نہ بن جایئے گا۔
ان مَا يَسۡتَجِيبُ الَّذِينَ يَسۡمَعُونَ ۘ وَالۡمَوۡتَىٰ يَبۡعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيۡهِ يُرۡجَعُونَ.36	(ہماری اِس دعوت کو) وہی قبول کریں گے جو سننے والے ہیں۔ رہے یہ مردے تو (ان کا انجام اب یہی ہے کہ) اللہ تعالی انہیں اٹھائے گا، پھر یہ اُس کی طرف لوٹا دیے جائیں گے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت۔۔۔ منکرین کا رویہ

قَدۡ نَعۡلَمُ انہٗ لَیَحۡزُنُکَ الَّذِیۡ یَقُوۡلُوۡنَ فَانہُمۡ لَا وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَیۡہِ اٰیَۃٌ مان رَّبِّہٖ قُلۡ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکان اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ.37	کہتے ہیں کہ اِس نبی پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ کہہ دیجیے: اللہ تعالی پوری قدرت رکھتا ہے کہ (جب چاہے) کوئی پروف اتار دے، مگر ان میں سے اکثر (یہ مطالبہ اِس لیے کرتے ہیں کہ اِس کے نتائج سے) واقف نہیں ہیں۔
وَمَا مان دَآبَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیۡرُ بِجَنَاحَیۡہِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمۡثَالُکُمۡ مَا فَرَّطۡنَا فِی الۡکِتٰبِ مان شَیۡءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّہِمۡ یُحۡشَرُوۡنَ.38	(دیکھتے نہیں ہیں کہ) زمین پر جتنے جانور اپنے پاؤں سے چلتے ہیں اور فضا میں جتنے پرندے اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں، سب آپ ہی کی طرح امتیں ہیں (اور سمجھانے کی حد تک تو) ہم نے اپنی کتاب میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔اِس کے بعد (یہی باقی ہے کہ ایک دن) یہ اپنے رب کے حضور میں اکٹھے کر دیے جائیں گے۔
وَالَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتان اصُمٌّ وَّبُکۡمٌ فِی الظُّلُمٰتِ مَنۡ یَّشَاِ اللّٰہُ یُضۡلِلۡہُ وَمَنۡ یَّشَاۡ یَجۡعَلۡہُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ.39	ہماری آیات کو جن لوگوں نے جھٹلانے کا فیصلہ کر ہی لیا ہے، وہ بہرے اور گونگے تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ تعالی (ان کی نیت کے مطابق) جسے چاہتا ہے، گمراہی میں بھٹکنے دیتا ہے اور (اس کی نیت درست ہو تو) اسے چاہتا ہے، سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت۔۔۔ منکرین کا رویہ

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ. 40	(اے رسول!) آپ انہیں کہہ دیجیے کہ ذرا بتایئے، اگر آپ پر اللہ تعالی کا عذاب آ ہی جائے یا قیامت کا ٹائم آپ پر آجائے تو کیا اللہ تعالی کے سوا کسی اور (جسے آپ خدا سمجھ رہے ہیں تو ان) کو پکاریں گے، اگر آپ (اپنے دعوے میں) سچے ہیں؟
بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ. 41	نہیں، بلکہ (ایسے ہر موقع پر) اُسی رب ہی کو پکارتے ہیں۔ پھر وہ چاہے تو اُس مصیبت کو ٹال دیتا ہے جس کے لیے پکارتے ہیں، اور اپنے ایجاد کیے ہوئے شریکوں کو (اُس وقت) آپ بالکل بھول جاتے ہیں۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ. 42	(اے رسول!) آپ سے پہلے بھی ہم نے بہت سی قوموں کی طرف اپنے رسول بھیجے تھے (جبکہ قوم کے افراد نے انکار کیا) تو ہم نے انہیں مشکلات اور زحمت میں بھی مبتلا کیا تھا تاکہ عاجزی اختیار کریں۔
فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. 43	پھر جب ہماری طرف سے اُن پر سختی آگئی تو انہوں نے کیوں عاجزی اختیار نہ کی؟ بلکہ اُن کے دل (اور بھی) سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے لیے (اُن کے) اُسی عمل کو خوبی بنا کر پیش کر دیا جو وہ کر رہے تھے۔

رسولوں کے زمانے میں ان کی قوم پر ریمائنڈر کے طور پر مشکلات بھی آجاتیں تاکہ وہ ہدایت کی طرف آجائیں۔ انہی آیات میں انہی مشکلات کی وارننگ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم پر کی گئی۔ چنانچہ مکہ مکرمہ کی قوم قریش پر یہ تکالیف آنے لگیں۔ پہلے ان کے لیڈرز جنگ بدر، احد اور دیگر جنگوں (2-8H/624-630CE) میں مارے گئے۔ بیچ میں ان پر (6H/628CE) قحط مسلط ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ کے باوجود انہی دشمنوں کو تحفے میں کھانا بھیج دیا تاکہ ان کا دل نرم ہو جائے۔ ان کے مخلص لوگوں کو سمجھ آگئی مثلاً انہی قریش کے بڑے سردار خالد بن ولید اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما ایمان لائے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت اور منکرین پر ریمائنڈرز

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ.44	پھر وہ معاملہ جب انہوں نے بھلا دیا، جس سے انہیں ریمائنڈر کیا گیا تھا تو ہم نے ہر طرح کی خوشحالیوں کے دروازے اُن پر کھول دیے، یہاں تک کہ جب وہ ہماری اُن عنایتوں پر اترانے لگے جو اُن پر کی گئی تھیں تو اچانک ہم نے انہیں پکڑ لیا، اب حال یہ تھا کہ بالکل کنفیوز ہو کر رہ گئے۔
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.45	اِس طرح اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے (اپنی جان پر) ظلم ڈھایا تھا اور شکر اللہ تعالی ہی کے لیے ہے جو عالم کا رب ہے (کہ اُس نے زمین کو ان ظالموں سے پاک کر دیا۔)
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ.46	ان سے پوچھ لیجیے کہ کبھی سوچا ہے کہ اگر اللہ تعالی آپ کو سننے اور دیکھنے کی صلاحیتیں آپ سے چھین لے اور آپ کے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ تعالی کے سوا کون خدا ہے جو آپ کو وہی واپس لا دے گا؟ دیکھیے کہ کس طرح ہم اپنی آیات مختلف پہلوؤں سے (ان کے سامنے) پیش کر رہے ہیں، پھر بھی یہ اعراض کرتے ہیں۔
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ.47	مزید پوچھ لیجیے: کبھی سوچا ہے کہ اگر اللہ تعالی کا عذاب آپ پر اچانک آ دھمکے یا آپ کو بتا کر آ جائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کسی اور کو ہلاک کیا جائے گا؟

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید کی دعوت اور منکرین پر ریمائنڈرز

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ.48	رسولوں کو تو ہم صرف اِس لیے بھیجتے ہیں کہ (لوگوں کے لیے) خوشخبری دینے والے اور (انہیں) وارننگ کرنے والے ہوں۔ سو جنھوں نے مان لیا اور اصلاح کرلی تو انہیں کوئی اندیشہ اور کوئی غم نہ ہوگا۔
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ.49	اِس کے برخلاف جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلادیا، اُن کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہمارا عذاب انہیں پکڑے گا۔
قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ.50	(اے رسول!) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں آپ سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالی کے خزانے ہیں، نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ آپ سے یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھے کی جاتی ہے۔ کہہ دیجیے کہ (میرا سوال صرف یہ ہے کہ) کیا اندھے اور دیکھنے والے، دونوں یکساں ہو جائیں گے؟ پھر کیا آپ غور نہیں کرتے؟

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ٹریننگ ۔۔۔ مخلص اور منکرین کا فرق

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ.51	(اے رسول ! انہیں اب ان منکر لیڈرز کے حال پر چھوڑ دیجیے) اور اِس قرآن کے ذریعے سے اُن لوگوں کو وارننگ کر دیجیے جو اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے حضور میں اِس طرح پیش کیے جائیں گے کہ اُن کے لیے اُس کے سوا کوئی حامی اور کوئی سفارش کرنے والا نہ ہو گا تاکہ نیکی اختیار کر سکیں۔
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ.52	(ان کے ایمان کی خواہش میں) آپ اُن لوگوں کو اپنے سے دور نہ کیجیے گا جو صبح و شام اپنے رب کو اُس کی خوشنودی کی طلب میں پکارتے ہیں۔ ان کی ذمہ داری کا کوئی حصہ آپ پر نہیں ہے اور نہ آپ کی ذمہ داری کا کوئی حصہ ان پر ہے کہ (ان کی خواہش پر) آپ اُن مخلص لوگوں کو دور کر کے ظالموں میں شامل ہو جائیں۔
وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ.53	حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اِسی طرح ان میں سے ایک کو دوسرے سے آزمایا ہے تاکہ یہ (بدبخت لیڈرز اُن غریبوں کو دیکھ کر) کہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جنھیں اللہ تعالی نے ہمارے درمیان سے اپنے فضل کے لیے چن لیا ہے؟ (ان سے پوچھ لیجیے کہ) کیا اللہ تعالی اپنے شکر گزار بندوں کو سب سے بڑھ کر نہیں جانتا؟

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ٹریننگ۔۔۔ مخلص اور منکرین کا فرق

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ.54	(ان کی خواہش کے برخلاف،) ہماری آیات کو ماننے والے یہ لوگ جب آپ کے پاس آیا کریں تو اُن سے کہہ دیجیے کہ آپ پر سلامتی ہو۔ آپ کے رب نے اپنے اوپر رحمت لازم کر رکھی ہے کہ آپ میں سے اگر کوئی نادانی کے ساتھ برائی کا ارتکاب کر بیٹھے گا، پھر اِس کے بعد توبہ اور اصلاح کر لے گا تو اللہ تعالی اُس کو بخش دے گا، اِس لیے کہ اللہ تعالی (ان مخلصین کو) بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔
وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ.55	ہم اِسی طرح اپنی آیات کی تفصیل کرتے ہیں تاکہ نیک مخلص لوگوں کی روش بھی نمایاں ہو اور مجرموں نے جو راستہ اختیار کیا ہے، وہ بھی بالکل واضح ہو جائے۔
قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ.56	(اے رسول!) کہہ دیجیے کہ مجھے تو اُن کی عبادت سے روکا گیا ہے جنہیں آپ خدا کے سوا پکارتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ میں آپ کی خواہشوں کے پیچھے نہیں چل سکتا۔ اگر میں نے ایسا کیا تو گمراہی میں پڑا اور راستہ پانے والوں میں سے نہیں رہا۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج کا کنٹرول

قُلْ انی عَلَىٰ بَيّانةٍ مان رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ ۚ مَا عانِ دِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ ان الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ. 57	مزید کہہ دیجیے کہ میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور آپ نے اُسے جھٹلا دیا ہے۔ آپ جس چیز (عذاب) کے لیے جلدی مچائے ہوئے ہیں، وہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ اُس کا فیصلہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہی حق کو واضح فرمائے گا اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔
قُل لَّوْ أَنَّ عان دِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ. 58	یہ بھی کہہ دیجیے کہ جس عذاب کے لیے آپ جلدی مانگ رہے ہیں، اگر وہ میرے ہاتھ میں ہوتا تو میرے اور آپ کے درمیان اِس معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ (یہ معاملہ اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے) اور اللہ تعالی ظالموں سے خوب واقف ہے۔
وَعان دَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مان وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ. 59	غیب کی کنجیاں (Keys) اُسی کے پاس ہیں، انہیں اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ سمندر اور خشکی میں جو کچھ ہے، اُس کے علم میں ہے۔ درخت سے کوئی ایسا پتا اور زمین کی تہوں میں کوئی ایسا دانہ بھی نہیں گرتا اور نہ کوئی خشک و تر ایسا ہے جسے وہ نہ جانتا ہو۔ یہ سب (اُس کے ہاں) ایک کھلے ڈیٹا بیس میں درج ہے۔

قرآن مجید میں جب اللہ تعالی نے بتا دیا کہ رسول کے زمانے میں اسی دنیا میں جزا و سزا کا سلسلہ ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منکرین لیڈرز زچ کرنے کے لیے کہہ دیتے کہ کیسا کوئی عذاب نہیں آتا۔ اگر آتا ہے تو ابھی لے آئیں۔ اس کا جواب دیا گیا ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج کا کنٹرول۔۔۔ لائف سائیکل

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ.60	وہی ہے جو رات میں آپ کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ دن میں کرتے ہیں، اُسے بھی جانتا ہے۔ پھر اُسی میں آپ کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ زندگی کی مقرر ٹائم لائن پوری کی سکیں۔ آخر کار آپ کو اُسی رب کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ آپ کو بتادے گا جو کچھ کرتے رہے ہیں۔
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ.61	وہ اپنے بندوں پر پوری طرح کنٹرول کر رہا ہے اور آپ پر (اپنے) ایڈمنسٹریٹرز مقرر رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب آپ میں سے کسی کی موت کا وقت جب آ جاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ہی اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور (اِس کام میں) کبھی کوتاہی نہیں کرتے۔
ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ.62	پھر سب کے سب اپنے حقیقی مولا کی طرف لوٹا دیے جاتے ہیں۔ سن لیجیے کہ فیصلے کا سارا اختیار اُسی رب کے ہاتھ میں ہے اور وہ بہت تیزی کے ساتھ حساب چکانے والا ہے۔
قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ.63	ان سے پوچھ لیجیے کہ سمندر اور خشکی (میں مصیبتوں) کی تاریکیوں سے کون آپ کو بچاتا ہے، جب کہ آپ گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اُسے پکار رہے ہوتے ہیں کہ اگر اُس نے اِس مصیبت سے ہمیں بچا لیا تو ہم ضرور اُس رب کے شکر گزار بندے بن کر رہیں گے؟

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج کا کنڑول۔۔۔لائف سائیکل

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ.64	کہہ دیجیے کہ اِس سے اور ہر مصیبت سے اللہ تعالی ہی آپ کو نجات دیتا ہے، لیکن اِس کے بعد پھر شرک کرنے لگتے ہیں۔
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ.65	مزید کہہ دیجیے کہ وہ پوری طاقت رکھتا ہے کہ آپ پر آپ کے اوپر سے کوئی عذاب بھیج دے یا آپ کے پاؤں کے نیچے سے برپا کر دے یا آپ کو گروہ در گروہ کر کے لڑائی کر دے اور ایک دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھادے۔ دیکھ لیجیے کہ کس طرح ہم اپنی آیات مختلف پہلوؤں سے پیش کر رہے ہیں تا کہ وہ سمجھ لیں۔
وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ.66	(اے رسول!) آپ کی قوم نے ہماری اِس وارننگ کو جھٹلا دیا ہے حالانکہ یہ بالکل حقیقت ہے۔ان سے کہہ دیجیے کہ میں آپ کے اوپر کوئی ڈیکٹیٹر نہیں بنایا گیا ہوں (کہ آپ کو ضرور ہی ایمان مسلط کر دوں۔)
لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ.67	ہر بات کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ (اِس کے باوجود عذاب ہی مانگتے ہیں تو) عنقریب یہ حقیقت آپ پر بھی معلوم ہو جائے گی۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج کا کنٹرول۔۔۔لائف سائیکل

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. 68

اور جب دیکھیے کہ لوگ ہماری آیات پر تنقید کر رہے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہو جایئے گا، یہاں تک کہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ اگر کبھی شیطان بھلا دے تو غلطی کا احساس ہو جانے کے بعد ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھیے گا۔ (اے صحابہ! انہیں اب ان کے حال پر چھوڑ دیجیے)

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ. 69

ان کے حساب کی کوئی ذمہ داری اُن لوگوں پر نہیں ہے جو اللہ تعالی سے خبر دار ہیں۔ البتہ ریمائنڈر اُن کا فرض ہے تاکہ یہ بھی خبر دار سمجھنے والے بن جائیں۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِن تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ. 70

جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا ہے، انہیں چھوڑ دیجیے اور اِس قرآن کے ذریعے سے ریمائنڈر کرتے رہیے کہ کہیں کوئی شخص اپنے کرتوتوں کی پاداش میں ہلاکت کے حوالے نہ کر دیا جائے۔

وہ بھی اِس حال میں کہ اللہ تعالی کے آگے نہ اُس کا کوئی حامی و مددگار ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا، اور اگر ہر معاوضہ بھی دے تو اُس سے قبول نہ کیا جائے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے کرتوتوں کی پاداش میں ہلاکت کے حوالے کیے جائیں گے۔ جس کفر کا ارتکاب یہ کرتے رہے ہیں، اُس کی پاداش میں ان کے لیے کھولتا ہوا پانی اور ایک دردناک عذاب ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج کا کنڑول۔۔۔لائف سائیکل

قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ.71	ان سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم اللہ تعالی کے سوا انہیں پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکتے ہیں، نہ نقصان؟ اور اِس کے بعد بھی کہ اللہ تعالی نے ہمیں ہدایت بخش دی ہے، کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ اُس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے جنگل میں بہکا دیا اور حیران و سرگشتہ چھوڑ دیا ہو حالانکہ اُس کے ساتھی اُسے راہ ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس (سیدھے راستے کی طرف) آ جائیے۔ کہہ دیجیے کہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ اپنے آپ کو جہانوں کے رب کے حوالے کر دیں۔
وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ.72	مزید حکم یہ دیا گیا ہے کہ نماز کا اہتمام کریں اور اُس رب سے خبر دار رہیے، اِس لیے کہ وہی ہے جس کے حضور میں آپ سب اکٹھے کیے جائیں گے۔
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ.73	وہی ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو بر حق پیدا کیا ہے۔ جس دن کہے گا کہ (سب اکٹھے) ہو جائیں تو ہو جائے گا کیونکہ اُس کی بات کنفرم ہے۔ جس دن صور (Alarm) پھونکا جائے گا، اُس دن اُسی کی حکومت ہو گی۔ وہ غائب وحاضر، ہر چیز کا علم رکھتا ہے کیونکہ وہ وزڈم اور انفارمیشن کا مالک ہے۔

سورة الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔ عربوں کے بڑے والد ابراہیم علیہ الصلوہ والسلام کا پیغام

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ انی أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ. 74	انہیں ابراہیم کا واقعہ سنا دیجیے کہ جب انہوں نے اپنے والد آزر سے کہا تھا: "کیا آپ بتوں کو خدا سمجھ بیٹھے ہیں؟ میں تو آپ اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔"
وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مان الْمُوقان ين.75	ابراہیم کو ہم اِسی طرح زمین اور آسمانوں کی کائنات کا مشاہدہ کر رہے تھے تا کہ وہ اپنی قوم پر کنفرم قائم کر دے اور خود بھی اُن لوگوں میں سے ہو جائیں جو پورا یقین رکھنے والے ہوں۔
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ. 76	چنانچہ (ایک دن) جب ابراہیم پر رات طاری ہوئی تو ستارا دیکھا (اور لوگوں کو متوجہ دیکھ کر) کہا: "یہ میرا رب ہے؟" پھر (اِسی طرح کے ایک موقع پر) جب ستارا ڈوب گیا تو انہوں نے کہا: "میں (خدا کے طور پر) اُن کو پسند نہیں کر سکتا جو ڈوب جاتے ہیں۔"
فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئان لَمْ يَهْدِا انی رَبِّي لَأَكُونَنَّ مان الْقَوْمِ الضَّالِّينَ.77	پھر (ایک رات) جب چاند کو چمکتے دیکھا تو فرمایا: "یہ میرا رب ہے؟" لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو انہوں نے کہا: "اگر میرے رب نے میری رہنمائی نہ فرمائی تو میں گمراہ لوگوں میں سے ہو کر رہ جاؤں گا۔"

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔ عربوں کے بڑے والد ابراھیم علیہ الصلوہ والسلام کا پیغام

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي
هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ انى
بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ. (78) انى وَجَّهْتُ
وَجْهِيَ لِلَّذِى فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مان الْمُشْرِكِينَ. (79)

پھر (ایک دن) جب سورج کو چمکتے دیکھا تو کہا: "یہ میرا رب ہے کیونکہ یہ سب سے بڑا ہے؟" لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو انہوں نے (اپنی قوم کو مخاطب کرکے) کہا: "میری اہل قوم! میں اُن سب سے بری ہوں جنہیں آپ (خدا کے) شریک ایجاد کر رہے ہیں۔ میں نے یک سو ہو کر اپنا رخ اُس رب کی طرف کر لیا ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے اور میں ہر گز شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔"

وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ
هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ
يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ
أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ. (80)

ان کی قوم (اِس بات پر) اُس سے جھگڑنے لگی۔ ابراہیم نے جواب دیا: "کیا آپ اللہ تعالی کے بارے میں مجھ سے بحث کر رہے ہیں حالانکہ اُس رب نے میری رہنمائی فرما دی ہے۔ میں اُن (فرض کیے گئے خداؤں) سے نہیں ڈرتا ہوں جنہیں آپ اُس کا شریک ٹھیرا رہے ہیں۔ ہاں، اگر میرا پروردگار ہی کچھ چاہے۔ میرے رب کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ پھر کیا آپ دھیان نہیں کرتے؟

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ
أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ
سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ ان
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ. (81) الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ
يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ
وَهُمْ مُهْتَدُونَ. (82)

میں اُن اشیا سے کیسے ڈروں جنہیں آپ شریک ایجاد کر دیتے ہیں جبکہ آپ کا حال یہ ہے کہ آپ اِس بات سے نہیں ڈرتے کہ آپ نے اُن بتوں کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے جن کے حق میں اُس نے آپ پر کوئی کنفرمیشن نازل نہیں کی ہے؟ سو (بتا دیجیے کہ) ہم دونوں فریقوں میں سے کون امن و اطمینان کا زیادہ مستحق ہے، اگر آپ جانتے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ امن و اطمینان تو انہی کے لیے ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا اور وہی راستہ پانے والے ہیں۔"

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔ابراہیم اور ان کی نسل میں انبیاء علیہ الصلوہ والسلام کا پیغام

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ۗ ان رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ.83	یہ تھی ہماری وہ کنفرمیشن جو ہم نے ابراہیم کو عطافرمائی کہ اپنی قوم پر پہنچادیں۔ ہم جس کو چاہتے ہیں، اُس کے درجے پر درجے بلند کردیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب وزڈم اور علم کا مالک ہے۔
وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مان قَبْلُ ۖ وَمان ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ.۸۴ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مان الصَّالِحِينَ.85	(پھر یہی نہیں کہ) ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب عنایت فرمائے۔اُن میں سے ہر ایک کو ہم نے ہدایت بخشی۔اِس سے پہلے یہی ہدایت ہم نے نوح کو بخشی تھی اور (ابراہیم کے بعد) ان کی نسلوں سے داوٗد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ ہم انہی مخلصین کو اِسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔
وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ.86	اسی طرح زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی کہ یہ سب مخلص رسولوں میں سے تھے جبکہ اسمٰعیل، یسع، یونس اور لوط کو بھی۔
وَمان آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.87	نیز اُن کے آباواجداد، اُن کی اولاد اور اُن کے بھائی بندوں کو بھی ہم نے اپنی ہدایت سے نوازا، انہیں خاص مشن کے لیے منتخب کر لیا اور (توحید کی اِسی) صراط مستقیم کی طرف اُن کی رہنمائی فرمائی تھی۔

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔ابراہیم اور ان کی نسل میں انبیاء علیہ الصلوہ والسلام کا پیغام

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.88	یہ اللہ کی ہدایت ہے۔اپنے بندوں میں سے وہ جسے چاہتا ہے، (اپنے انتخاب کر کے)اِس سے سرفراز کرتا رہا ہوں۔ لیکن اگر کہیں یہ لوگ بھی شرک میں مبتلا ہو گئے ہوتے تو ان کی سب سٹر یگل ان سے ضائع ہو جاتی۔
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ.89	یہی لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب، وزڈم اور نبوت عطا کی تھی۔ (اے رسول!) آپ کے یہ مخاطبین اِس کا انکار کریں گے تو کچھ پروا نہیں کہ ہم نے یہ نعمت کچھ اور لوگوں کے سپرد کر دی ہے جو اِس کے منکر نہیں ہوں گے۔
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ.90	(علم نبوت کے جن حاملین کا ہم نے ذکر کیا ہے،) وہی تھے جو اللہ کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے، سو انہی کے طریقے کی پیروی آپ لوگ کر لیجیے۔ان لوگوں سے البتہ کہہ دیجیے کہ میں اپنی اِس دعوت پر آپ سے کوئی صلہ نہیں چاہتا (کہ آپ نہیں مانیں گے تو میرا کوئی نقصان نہیں ہو جائے گا۔) یہ تو محض ایک ریمائنڈر ہے تمام دنیا والوں کے لیے۔

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔قرآن مجید کا ریزلٹ

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ
الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا
وَهُدًى لِلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ
تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ
تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ
ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ.91

حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں نے اللہ تعالی کی صحیح قدر نہیں پہچانی، جب انہوں نے کہہ دیا کہ اللہ تعالی نے کسی انسان پر کچھ نازل نہیں کیا۔ ان سے پوچھ لیجیے کہ پھر اُس کتاب (تورات) کو کس نے نازل کیا تھا جس کو موسیٰ لے کر آئے تھے، جو لوگوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی۔ جس (ہدایت تورات) کو الگ الگ پیپرز کر کے انہیں دکھاتے اور زیادہ کو چھپا لیتے ہیں اور (جس کے ذریعے سے) آپ کو وہ علم دیا گیا جسے نہ آپ جانتے تھے نہ آپ کے آباؤ اجداد؟ اللہ تعالی کی طرف سے (قرآن دے) دیجیے پھر انہیں ان کی بحثوں میں چھوڑ دیجیے اگر وہ محض کھیلنا چاہیں۔

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ
حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ.92

(اُسی تورات کی طرح قرآن) یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے، بڑی خیر و برکت والی ہے۔ جو کچھ اِس سے پہلے (تورات، زبور اور انجیل میں) آ چکا ہے، اسے یہ (قرآن) کنفرم کرتا ہے۔ اِس لیے کہ آپ اِس کے ذریعے سے لوگوں کو خوشخبری سنا دیجیے اور اِس لیے کہ انہیں وارننگ بھی کر دیجیے جو ام القریٰ (مکہ مکرمہ) اور اُس کے گرد و پیش کے رہنے والے ہیں۔ (آپ مطمئن رہیے کہ) جو آخرت کو مانتے ہیں، وہی اِس (قرآن کو) مان لیں گے اور وہی اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔قرآن مجید کا ریزلٹ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ.93

اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹی تہمت باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی آئی ہے حالانکہ اُس کی طرف کوئی وحی نہ آئی ہو اور اُس سے بڑھ کر جو دعویٰ کرے کہ میں بھی اُس جیسا کلام نازل کرنے لگا ہوں، جیسا خدا نے نازل کیا ہے۔

کبھی آپ دیکھتے ہیں کہ جب یہ ظالم موت کی بے ہوشیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھائے ہوئے مطالبہ کر رہے ہوں گے کہ لاؤ، اپنی جانیں حوالے کر دو، آج تمہارے اِس جرم کی پاداش میں تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کہ تم اللہ تعالیٰ پر ناحق تہمت باندھتے تھے اور اُس کی آیات سے متکبرانہ اعراض کرتے رہے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ.94

لو، بالآخر ویسے ہی اکیلے اکیلے ہمارے پاس آ گئے ہو، جیسے پہلی مرتبہ ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا۔ جو کچھ (دنیا میں) تمہیں دیا تھا، وہ سب پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور تمہارے ساتھ ہم تمہارے اُن سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھ رہے جن کے بارے میں تم سمجھتے تھے کہ تمہارے معاملے میں ہمارے پارٹنرز ہیں۔ تمہارے سب رشتے ٹوٹ گئے اور جو کچھ گمان تم کیے بیٹھے تھے، وہ سب تم سے جاتے رہے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے بعد تاریخ میں ڈھیروں لوگوں نے نبی، ولی، اوتار، امام اسی نوعیت میں خدا کا پیغام کہہ کر لیڈرز بننے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔سائنسی ثبوت

ان اللہ فالق الحب والنوی یخرج الحی مان المیت ومخرج المیت مان الحی ذٰلکم اللہ فانی تؤفکون.95	دانے (Seed) اور گٹھلی (Endocarp) کو پھاڑنے والا اللہ تعالی ہی ہے۔ وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکال لانے والا ہے۔ یہ ہے اللہ تو کہاں چلے جاتے ہیں؟
فالق الإصباح وجعل الليل سكنا والشمس والقمر حسبانا ذٰلك تقدير العزيز العليم.96	وہی صبح نکالنے والا ہے۔ رات کو سکون کے لیے اُسی نے بنایا ہے اور سورج اور چاند ایک پلان سے رکھے ہیں۔ یہ اُسی زبردست قدرت اور علم رکھنے والے کے طے شدہ کائناتی قانون (Universal Law) ہیں۔
وهو الذي جعل لكم النجوم لتهتدوا بها في ظلمات البر والبحر قد فصلنا الآيات لقوم يعلمون.97	وہی ہے جس نے آپ کے لیے ستارے بنائے تاکہ صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں اُن سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔ ہم نے اپنے پروف اُن لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دی ہیں جو جاننا چاہیں۔
وهو الذي أنشأكم مان نفس واحدة فمستقر ومستودع قد فصلنا الآيات لقوم يفقهون.98	وہی ہے جس نے آپ کو ایک زندگی (آدم) سے پیدا کیا ہے، پھر ہر ایک کے لیے ایک رہنے کی جگہ ہے اور اُس کے سپرد خاک کیے جانے کی جگہ بھی۔ ہم نے اپنے پروف اُن لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دی ہیں جو سمجھنا چاہیں۔

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔سائنسی ثبوت

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مان السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا
مان هُ خَضِرًا نُخْرِجُ مان هُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا
وَمان النَّخْلِ مان طَلْعِهَا قان وَانٌ دَانِيَةٌ
وَجَنَّاتٍ مان أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ
مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ
ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ ان فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يُؤْمان ونَ.99

وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے ہر پودے اُس سے نکالے، پھر اُس سے سرسبز شاخیں اٹھالیں جن سے ہم تہہ بر تہہ چڑھے ہوئے دانے پیدا کر دیتے ہیں۔ کھجور کے شگوفوں سے لٹکتے ہوئے گچھے بھی اِسی سے پیدا ہوتے ہیں اور انگوروں، زیتون اور انار کے باغ بھی ہم نے اِسی سے پیدا کیے ہیں، جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور الگ الگ بھی۔ (ان میں سے) ہر ایک کے پھل کو دیکھ لیجیے، جب وہ پھلتا ہے اور اُس کے پکنے کو دیکھ لیجیے، جب وہ پک جاتا ہے۔ ان کے اندر اُن لوگوں کے لیے بڑے غیر معمولی ثبوت ہیں جو ماننا چاہتے ہیں۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجان وَخَلَقَهُمْ ۖ
وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ.100

لیکن (ان کی بے وقوفی کا یہ عالم ہے کہ) انہوں نے جنات کو خدا کا پارٹنر ایجاد کر دیا ہے حالانکہ اُسی نے انہیں پیدا کیا ہے اور ان کے علم کے بغیر اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں تصنیف کر لی ہیں۔ وہ پاک اور بالا تر ہے اُن سب چیزوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ
وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ
شَيْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ.101

وہ اللہ تعالیٰ تو زمین اور آسمانوں کو بالکل شروع سے ایجاد کرنے والا ہے۔ اُس رب کی اولاد کہاں سے آ گئی، جب کہ اُس کی کوئی بیوی بھی ہی نہیں ہے۔ اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

سورۃ الانعام 6: توحید کی دعوت۔۔۔سائنسی ثبوت

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ.102	وہی اللہ آپ کا رب ہے، اُس کے سوا کوئی خدا نہیں، ہر چیز کا خالق ہے، لہٰذا اُسی کی عبادت کیجیے اور وہ ہر چیز پر کنٹرول کر رہا ہے۔
لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ.103	اُس کو (مخلوق کی) نگاہیں نہیں پہنچ سکتیں، لیکن وہ اللہ نگاہوں کو دیکھ لیتا ہے۔ وہ نہایت باریک بین اور بڑا باخبر ہے۔
قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ.104	(اے انسان!) آپ کے رب کی طرف سے وزڈم کی آیات آپ کے پاس آ چکی ہیں۔ چنانچہ اب جو وزڈم حاصل کرے گا، اپنا ہی فائدہ حاصل کرے گا اور جو اندھا بنا رہے گا، اُس کی مصیبت بھی وہی لے لے گا اور (جہاں تک میرا تعلق ہے تو) میں آپ پر کوئی ڈکٹیٹر نہیں ہوں۔
وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ.105	ہم اپنی آیات اِسی طرح مختلف طریقے سے پیش کرتے ہیں، اِس لیے کہ اُن پر کنفرم ہو جائے اور وہ بول اُٹھیں کہ آپ نے اچھی طرح پڑھ کر سنا دیا۔ اِس لیے بھی کہ ہم اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں، اِسے ہر لحاظ سے واضح کر دیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اور ٹریننگ

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ. 106	(اے رسول!) یہ (قرآن) آپ کی طرف وحی کیا جا رہا ہے، آپ اسی کے مطابق عمل کرتے رہیے۔ حقیقت یہی ہے کہ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں اور (یہ نہیں مانتے تو) ان مشرکوں کو چھوڑ دیجیے۔
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ. 107	اگر اللہ تعالی چاہتا تو یہ کبھی شرک نہ کر پاتے۔ ہم نے ان پر آپ ڈکٹیٹر بنا کر نہیں ذمہ داری دی ہے اور نہ آپ ان کے وکیل ہیں۔
وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. 108	(اے صحابہ! یہ مشرکین جس بے وقوفی میں مبتلا ہیں، اُس کے باوجود) آپ لوگ ہرگز ان (بتوں کو) گالی نہ دیجیے گا جن کو اللہ تعالی کے سوا (ان اوتار سمجھ کر خدا سمجھ کر) پکارتے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تجاوز کر کے یہ بن سمجھے اللہ تعالی کو گالیاں دینے لگیں۔ (اِس لیے کہ) ہر گروہ کے عمل کو ہم نے اِسی طرح اُس کے لیے خوش نما بنا دیا ہے، پھر (ایک دن) انہیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، اُس وقت وہ انہیں بتا دے گا جو وہ کرتے رہے ہیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت ۔۔۔ مشرکین کا رویہ

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ.109	یہ (مشرکین) اللہ تعالی کی کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر کوئی پروف (کہ فرشتے آکر آخرت بیان کر دیتے،) ان کے پاس آجائے تو یہ ضرور اُس پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ کہہ دیجیے کہ ثبوت تو اللہ تعالی ہی کے پاس ہیں، لیکن آپ کا کیا معلوم کہ وہ آبھی جائیں تو یہ نہیں مانیں گے۔
وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ.110	ہم (اُس وقت بھی) ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو اُسی طرح الٹ دیں گے، جس طرح یہ پہلی بار اِس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے اور ان کی سرکشی میں انہیں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔
وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ.111	ہم ان کی طرف فرشتے بھی اتار دیتے، مردے بھی ان سے باتیں کرنے لگتے اور (دنیا کی) سب چیزیں ان کے سامنے گروہ در گروہ جمع کر دیتے، جب بھی یہ ماننے والے نہیں تھے، سوائے اس کہ اللہ تعالی چاہے۔ مگر (کیا کیا جائے کہ) ان میں سے اکثر جہالت میں مبتلا ہیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔اہل ایمان کی مشکلات کی وجہ

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْانسِ وَالْجانِ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ 112.

(اے رسول! یہ معاملہ صرف آپ ہی کے ساتھ نہیں ہے۔) ہم نے انسانوں اور جنات کے دشمنوں کو اِسی طرح ہر نبی کا دشمن بنانے دیا۔ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کو فراڈ کی باتیں ذہن میں پھیلا رہتے ہیں۔ آپ کا رب چاہتا تو وہ کبھی ایسا نہ کر پاتے۔ چنانچہ انہیں ان کے فراڈ میں چھوڑ دیجیے۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ 113.

اِس لیے انہیں دشمن بنانے دیا کہ اِس سے اہل ایمان کی حق پرستی (انہی کے لیے) واضح ہو جائے اور اِس لیے کہ قیامت کا انکار کرنے والوں کے دل اِسی طرف لگے رہیں، وہ اِس پر راضی رہیں اور جو (نیکی کا) پرافٹ انہیں کرنی ہے، کر لیں۔

قرآن مجید کی یہ سورہ اندازاً 613-614CE میں نازل ہوئی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت مکہ مکرمہ میں پہنچ رہی تھی۔ بہت سے مخلص افراد ایمان لا رہے تھے۔ اس وقت مشرکین لیڈرز تھے جو ٹارچر اور پراپیگنڈا کے ذریعے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تکلیف پہنچانے لگے۔ جو صحابہ کرام جیسے بلال، عمار، یاسر رضی اللہ عنہم غلامی میں پھنسے تھے، انہیں جسمانی طور پر ٹارچر کرتے رہتے۔ جو آزاد صحابہ کرام ہوتے تو انہیں پراپیگنڈا کے ذریعے نفسیاتی ٹارچر اور فراڈ کرتے رہتے تھے۔ انہیں یہی کہتے کہ اگر یہ خدا کا قرآن ہوتا تو پھر تمہیں کیوں مارا جا رہا ہے؟ اس کا جواب اللہ تعالی نے ان آیات میں دی کہ ان مشکلات کو اس لیے آنے دیا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا خلوص سامنے آجائے تاکہ انہیں اسی دنیا میں اجر دیا جائے۔ کچھ سالوں تک یہ مشکلات رہیں لیکن پھر یہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور بن گئے اور ان کی حکومت افغانستان سے لے کر مراکش تک پہنچ گئی۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔اہل ایمان کی مشکلات کی وجہ

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مان رَبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مان الْمُمْتَرِينَ.114	(اے صحابہ! آپ مجھ سے رسول کے ذریعے گفتگو کر رہے ہیں تو ان مشرکین کو بتا دیجیے کہ) میں اللہ تعالی کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ وہی رب ہے جس نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری ہے جس میں (دین و شریعت کے متعلق) ہر چیز کی تفصیل ہے۔ جنہیں ہم نے (اِس سے پہلے) کتاب عطا فرمائی، وہ سب جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری گئی ہے، لٰہذا آپ کہیں شک کرنے والوں میں شامل نہ ہو جایئے گا۔
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. 115	آپ کے رب کی بات (ان لوگوں کے حق میں) سچائی اور انصاف کے ساتھ مکمل ہو گئی ہے۔ اُس کی باتیں کوئی تبدیل نہیں کر سکتا کیونکہ وہ رب سننے اور علم کا مالک ہے۔
وَان تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ان يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَان هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ.116	زمین والوں میں زیادہ ایسے ہیں کہ اُن کی بات مانیں گے تو آپ اللہ تعالی کے راستے سے بھٹکا کر چھوڑ دیں گے کیونکہ یہ محض اندازے اور اٹکل دوڑاتے ہیں۔
ان رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ.117	حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے بھٹک چکا ہے اور جو سیدھی راہ پر ہیں، انہیں بھی وہ خوب جانتا ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔اہل ایمان کی ٹریننگ

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ ان كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ.118 وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَان كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ ان رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ.119	چنانچہ (اہل ایمان! آپ ان منکروں کی پروا نہ کیجیے اور) اگر اُس کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو جن جانوروں کو اللہ تعالی کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو، انہیں (بغیر کسی تردد کے) کھا سکتے ہیں لیکن آپ اُن چیزوں میں سے کیوں نہ کھا سکتے ہیں جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اُس رب نے جو کچھ آپ پر حرام کنفرم کیا ہے، وہ (اپنی کتاب قرآن میں) آپ کے لیے تفصیل سے بیان کر دیا ہے، اِس استثنا (Exemption) کے ساتھ کہ آپ کسی چیز (کو کھانے) کے لیے مجبور ہو جائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ زیادہ لوگ بغیر کسی علم کے اپنی بدعتوں کے ذریعے سے گمراہی پھیلاتے ہیں۔ ان حد سے بڑھنے والوں کو آپ کا رب خوب جانتا ہے۔
وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ ان الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ.120	آپ اِس گناہ کے ظاہر و باطن، دونوں کو چھوڑ دیجیے۔ جو لوگ اِس گناہ کی سیلکٹ کرتے ہیں، وہ عنقریب اپنی اِس کمائی کا بدلہ پالیں گے۔
وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَانهُ لَفِسْقٌ ۗ وَان الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَان أَطَعْتُمُوهُمْ انكُمْ لَمُشْرِكُونَ.121	اُن جانوروں میں سے، البتہ ہرگز نہ کھایئے گا جنہیں اللہ تعالی کا نام لے کر ذبح نہیں کیا گیا اور یاد رکھیے کہ بلاشبہ یہ صریح نافرمانی ہے۔ متنبہ رہیے کہ شیاطین اپنے ایجنٹوں کو پیغام پہنچاتے رہے ہیں کہ وہ (اِس معاملے میں بھی) آپ سے بحث کریں۔ آپ متنبہ رہیے کہ اگر ان کو مان لیں گے تو کچھ شک نہیں کہ آپ بھی مشرک ہو کر رہ جاؤ گے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔اہل ایمان کی ٹریننگ

أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.122

(اے اہل ایمان! آپ ان منکرین کی پروانہ کیجیے۔) کیا جو مُردہ تھا، پھر ہم نے اُسے زندہ کر دیا اور اُس کو ایک ایسی روشنی عطا فرمائی جسے وہ لوگوں کے درمیان لے کر چل رہا ہے، اُس شخص کے مانند ہو جائے گا جس کا حال یہ ہے کہ تاریکیوں میں پڑا ہوا ہے، کسی طرح اُن سے نکلنے والا نہیں ہے؟ ان منکروں کے اعمال ان کے لیے اِسی طرح خوش نما بنا دیے گئے ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ.123

ہر شہر میں اُس کے مجرموں کے لیڈرز کو ہم نے اِسی طرح ڈھیل دی کہ اُس میں اپنی سازشیں چل لیں۔ وہ یہ چالیں اپنے ساتھ ہی چلتے تھے، مگر انہیں اِس کا احساس نہیں تھا۔

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ.124

جب اُن کے سامنے کوئی آیت آتی تھی تو کہتے تھے: "ہم ہرگز نہ مانیں گے، جب تک وہی ہم کو نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے۔"
اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کا منصب کسے عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ مجرم عنقریب اپنی مکاریوں کی پاداش میں ذلت سے اور سخت عذاب سے دوچار ہو جائیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت سن کر بہت سے عرب ایمان لانے لگے۔ ان اہل ایمان کی زندگی ابھی تک انہی مشرک لیڈرز کے ساتھ گزری تھی اور ان کے اثرات ابھی باقی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے ساتھ انہیں بتا دیا کہ ان لیڈرز کی کیا غلطی اور توہم پرستی ہے جن سے آپ نے بچنا ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔اہل ایمان کی ٹریننگ

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ.125	(یہ لیڈرز ہدایت پانے والے نہیں ہیں، اِس لیے کہ) اللہ تعالی (ان کی مخلص نیت کے مطابق) جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے، اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے، اُس کا سینہ تنگ کر دیتا اور ایسا گھسیٹتا ہے گویا اُسے آسمان میں چڑھنا پڑ رہا ہے۔ اللہ تعالی اِسی طرح اُن لوگوں پر ناپاکی مسلط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لانا چاہتے۔
وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ.126	حقیقت یہ ہے کہ یہ راستہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ (اِس کی وضاحت میں) اپنی آیات ہم نے اُن لوگوں کے لیے تفصیل سے بیان کر دی ہیں جو ریمائنڈر حاصل کریں۔
لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.127	اُن کے اعمال کے صلے میں اُن کے رب کے ہاں اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے اور وہی رب اُن کا مددگار ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت سن کر بہت سے عرب ایمان لانے لگے۔ ان اہل ایمان کی زندگی ابھی تک انہی مشرک لیڈرز کے ساتھ گزری تھی اور ان کے اثرات ابھی باقی تھے۔ اللہ تعالی نے ہدایت کے ساتھ انہیں بتا دیا کہ ان لیڈرز کی کیا غلطی اور توہم پرستی ہے جن سے آپ نے بچنا ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔ توہم پرستی کے نتائج

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِانِ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِانَ الْانسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِانَ الْانسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ انَ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ. 128	اُس دن کو یاد رکھیے جب وہ ان سب (مجرموں) کو اکٹھا کرے گا، (پھر فرمائے گا): "اے جنات کے گروہ! تم نے تو انسانوں میں سے بہت لوگوں کو اپنا لیا تھا۔" انسانوں میں سے اُن کے ساتھی (فوراً) کہیں گے: "اے رب! ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے خوب فائدہ اٹھایا اور (آج) اپنی اُس مدت کو پہنچ گئے ہیں جو آپ نے ہمارے لیے مقرر کر دی تھی۔" اللہ تعالی فرمائے گا: "اب آگ تمہارا اٹھکانا ہے، تم اُس میں ہمیشہ رہو گے، مگر جو اللہ چاہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب علم و حکمت کا مالک ہے۔"
وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ. 129	ہم ظالموں کو اُن کے کرتوتوں (اور بری نیت) کی وجہ اِسی طرح ایک دوسرے پر مسلط کرنے دیتے ہیں۔
يَا مَعْشَرَ الْجِانِ وَالْانسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِانكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسانا ۖ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ. 130	"اے جنات اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس خود تمہارے اندر سے وہ رسول نہیں آئے تھے جو میری آیات تمہیں سناتے اور تمہارے اِس دن کی ملاقات سے تمہیں خبردار کرتے تھے؟" وہ کہیں گے: "ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں۔" (ان پر افسوس کہ) دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا اور اب خود اپنے خلاف گواہی دے رہے ہیں کہ وہ منکر تھے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔ توہم پرستی کے نتائج

ذَٰلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ.131	اسی بنیاد پر یہ (رسول بھیجے تھے) کہ آپ کا رب شہروں کو اُن کے ظلم کی پاداش میں ہلاک کرنے والا نہیں ہے، جب کہ اُن کے باشندے (حقیقت سے) بے خبر ہوں۔
وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ.132	ان میں سے ہر ایک کے درجے اب اُس کے عمل کے مطابق ہیں اور جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں، آپ کا رب اُس سے ناواقف نہیں ہے۔
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ ان يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مان بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مان ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ.133	آپ کا رب تو بے نیاز ہے اور رحمتوں والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو آپ کو لے جائے اور آپ کے بعد آپ کی جگہ جس کو چاہے لے آئے، جس طرح اُس نے دوسرے لوگوں کی نسل سے آپ کو اٹھایا ہے۔
ان مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ.134	(یاد رکھیے کہ) جس چیز کا وعدہ آپ سے کیا جارہا ہے، وہ آکر رہے گی اور آپ (خدا کو) عاجز نہیں کرسکتے۔
قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ انى عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ انهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ.135	(اے رسول!) آپ کہہ دیجیے کہ میری قوم کے لوگو! آپ اپنے طریقے پر چلیے، میں اپنے طریقے پر چل رہا ہوں۔ سو عنقریب آپ جان لیں گے کہ اگلے گھر کا اچھا انجام کس کے لیے ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔توہم پرستی کے نتائج

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ.136

(ان کا ظلم اِس حد کو پہنچ چکا ہے کہ) اللہ تعالی کے لیے انہوں نے خود اُسی رب کے پیدا کیے ہوئے کھیت اور جانوروں میں سے ایک حصہ مقرر کیا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا ہے، جبکہ یہ ہمارے ایجاد کیے ہوئے پارٹنرز کے لیے ہے۔ پھر جو ان کے ایجاد کردہ شریکوں کے لیے ہے، وہ تو اللہ تعالی کو نہیں پہنچ سکتا جبکہ جو کچھ اللہ کا ہے، وہ ان کے شریکوں کو پہنچ سکتا ہے۔ کیا ہی برے فیصلے ہیں جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ.137

اِسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے اُن کی اولاد کے قتل کو اُن کے ٹھیرائے ہوئے شریکوں نے خوبصورت بنا دیا ہے، اِس لیے کہ اُن کو برباد کر ڈالیں اور اِس لیے کہ اُن کے دین کو اُن کے لیے کنفیوژن کر دیں۔ اللہ تعالی چاہتا تو وہ ایسا نہ کر پاتے۔ لہٰذا انہیں چھوڑ دیجیے کہ اپنے اسے فراڈ میں پڑے رہیں۔

مشرکین لیڈرز نے دین میں کنفیوژن کر دی اور اپنے پرانے اکابر لیڈرز کو خدا کا شریک قرار دیا اور پھر ان کی پوجا کرنے لگے۔ اس کے لیے انہوں نے لیڈرز کے بت بنا دیے اور ان کی پوجا کے لیے جانوروں اور فروٹس کی قربانی کرنے لگے۔ بعض قبائل نے تو اپنی اولاد خاص طور پر بیٹیوں کی قربانی بھی کرنے لگے۔ آج کل بھی مشرکین کے یہ طریقے آپ کو نظر آئیں گے۔

اللہ تعالی نے اس زندگی کو امتحان کے طور پر اس لیے بنا دیا ہے کہ ہم لوگ عقل کے ساتھ چیک کریں اور فیصلہ کریں کہ اللہ تعالی کی شریعت کیا ہے اور توہم پرستی کی کنفیوژن کیا ہے؟ اس وجہ سے جو بری حرکت اور بری نیت رکھنا چاہے، تو اللہ تعالی اسے عارضی طور پر چھوڑ دیتا ہے تاکہ امتحان ہو جائے اور اسی بنیاد پر پھر لامحدود زندگی میں جزو سزا کا سلسلہ کر دے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔ توہم پرستی کے نتائج

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ 138.	کہتے ہیں کہ یہ جانور اور یہ فروٹ ممنوع ہیں، انہیں صرف وہی کھا سکتے ہیں جنہیں ہم کھلانا چاہیں، اپنے خیال کے مطابق۔ اِسی طرح کچھ جانور ہیں جن کی پیٹھ (اُن کے نزدیک) حرام کر دی گئی ہیں اور کچھ جانور ہیں جن پر محض اللہ تعالی پر جھوٹ باندھ کر اللہ تعالی کا نام نہیں لیتے۔ اللہ تعالی عنقریب اُن کی ان فراڈز کا بدلہ اُن کو دے گا جو وہ کرتے رہے ہیں۔
وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ 139.	وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے، وہ ہمارے مردوں کے لیے خاص ہے اور ہماری عورتوں کے لیے حرام ہے، لیکن اگر وہ مردہ جانور ہو تو دونوں اُس (کے کھانے) میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالی عنقریب اُن کی ان باتوں کی سزا انہیں دے گا کیونکہ یقیناوہ علم و وزڈم کا مالک ہے۔
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ 140.	یقینا نقصان پا چکے ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض بے وقوفی سے بغیر کسی علم کے قتل کیا۔ اللہ تعالی نے جو رزق انہیں عطا فرمایا تھا، اُسے اللہ تعالی پر جھوٹ باندھ کر حرام کہہ دیتے ہیں۔ وہ یقینا بھٹک گئے ہیں اور ہرگز راہ راست پر نہیں رہے۔

یہ توہم پرست لیڈرز اپنی مرضی کے مطابق کسی عمل کو حلال اور کسی کو حرام ایجاد کر دیتے ہیں۔ اسی کو بدعت کہا جاتا ہے۔ انہوں نے غریب بچوں کو قربان کرتے رہے۔ اس کی مثالیں اب بھی ہیں جیسے غریب نوجوان لڑکوں کو کیمیکل لگا کر خود کش حملہ کروا لیتے ہیں۔ کبھی چھوٹے بچوں پر لوہے کی ٹوپی پہنا دیتے ہیں تاکہ وہ ذہنی طور پر مضبوط نہ بن سکیں اور ان کی بنیاد پر بھیک منگوالیں یا چوری کروا سکیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔توہم پرستی کی عادتیں

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ. 141	(ان کے ایجاد کیے ہوئے شریک نہیں بلکہ) وہی اللہ تعالی ہے جس نے قسم قسم کے باغ پیدا کیے ہیں، (ان میں سے) کچھ بیر یرزپر چڑھائے جاتے ہیں اور کچھ نہیں چڑھائے جاتے۔ اِسی طرح کھجور پیدا کی اور فروٹس اگائی ہیں جن کے طرح طرح کے پھل ہیں جیسے زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور الگ الگ بھی۔۔ان کی پیداوار میں سے کھا لیجیے جب یہ پھلیں اور ان کا حق ادا کیجیے کہ جس دن یہ کاٹے جائیں اور بے جا نہ اڑا دیجیے۔ اللہ تعالی (اِس طرح عیاشی میں) اڑادینے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ. 142	سواری اور باربرداری (Freight) کے جانور بھی اُسی نے پیدا کیے ہیں اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے چلتے ہیں۔ اللہ تعالی نے جو کچھ آپ کو بخشا ہے، اُس سے فائدہ اٹھا لیجیے اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کیجیے کیونکہ وہ آپ کا کھلا دشمن ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔ توہم پرستی کی عادتیں

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ
أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ
الْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ 143

(آپ ان جانوروں میں سے) آٹھ نر و مادہ کو دیکھ لیجیے کہ دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی قسم سے ہیں۔ پھر ان سے پوچھ لیجیے کہ اللہ تعالی نے ان دونوں کے نر حرام کیے ہیں یا مادہ یا اُس بچے کو حرام طے کیا ہے جو ماؤں کے پیٹ میں ہے؟ مجھے کسی پروف کے ساتھ بتادیجیے، اگر آپ سچے ہیں؟

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ
قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ
كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ
النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ 144

اِسی طرح دو اونٹ کی قسم سے اور دو گائے کی قسم سے، پھر پوچھ لیجیے کہ اللہ تعالی نے ان دونوں کے نر حرام کیے ہیں یا مادہ یا اُس بچے کو حرام طے کیا ہے جو ماؤں کے پیٹ میں ہے؟ کیا آپ اُس وقت حاضر تھے، جب اللہ تعالی نے آپ کو اِس کی ہدایت فرمائی تھی؟ پھر اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے، اِس لیے کہ بغیر کسی علم کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالی ایسے ظالم لوگوں کو کبھی راستہ نہیں دکھائے گا۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔توہم پرستی کی بجائے شریعت

قُل لَّآ أَجِدُ فِي مَآ أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُۥٓ إِلَّآ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُۥ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ ٱللَّهِ بِهِۦ ۚ فَمَنِ ٱضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ. 145	(اے رسول!) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ جو وحی میرے پاس آئی ہے، اُس میں تو میں نہیں دیکھتا کہ کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام کی گئی ہے، جسے وہ (فطری طور پر) کھاتا ہے، سوائے اِس کے کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، اِس لیے کہ یہ ناپاک ہیں یا پھر اللہ تعالی کی نافرمانی کر کے کسی جانور کو اللہ تعالی کے سوا کسی اور شخص کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ اِس پر بھی جو مجبور ہو جائے، نہ چاہنے والا ہو، نہ حد سے بڑھنے والا تو آپ کا رب بخشنے والا ہے کیونکہ اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَعَلَى ٱلَّذِينَ هَادُوا۟ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِى ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ ٱلْبَقَرِ وَٱلْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَآ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَآ أَوِ ٱلْحَوَايَآ أَوْ مَا ٱخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَٰهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ. 146	(یہ البتہ ٹھیک ہے کہ) جن لوگوں نے یہودیت اختیار کر رکھی ہے، اُن پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے جبکہ گائے اور بکری کی چربی بھی حرام کر دی تھی، سوائے اُس کے جو اُن کی پیٹھ یا انتڑیوں سے لگی ہو یا کسی ہڈی سے لگی ہوئی رہ جائے۔ یہ ہم نے اُن کی سرکشی کی سزا انہیں دی تھی اور ہم بالکل سچے ہیں۔
فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَٰسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُۥ عَنِ ٱلْقَوْمِ ٱلْمُجْرِمِينَ. 147	(اے رسول!) اِس کے بعد بھی اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے کہ آپ کے رب کی رحمت میں بڑی وسعت ہے، لیکن (اِس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ اُس کی دی ہوئی مہلت ختم ہو گئی تو) مجرم لوگوں سے اُس کا عذاب ٹالا نہ جا سکے گا۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔ منکرین کے سوالات کا جواب

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مان
شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مان قَبْلِهِمْ
حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عان دَكُمْ
مان عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ ان تَتَّبِعُونَ
إِلَّا الظَّنَّ وَان أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ.
148

(اِس کے جواب میں) یہ مشرک اب کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے، نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ایجاد کرتے۔ اُن لوگوں نے بھی اِسی طرح جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا تھا۔ (اے رسول!) آپ ان سے پوچھ لیجیے کہ آپ کے پاس کوئی علم ہے کہ ہمارے سامنے اُسے پیش کر سکو؟ (حقیقت یہ ہے کہ) آپ محض آئیڈیاز پر چل رہے ہیں اور محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ.149

ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ کے پاس تو (آپ کے لیے) صرف پہنچ جانے والی کنفرمیشن ہی ہے۔ پھر (یہ بھی سوچ لیجیے کہ) وہ اگر چاہتا تو آپ سب کو ہدایت پر لے آتا، (کبھی شرک اور گمراہی میں نہ ڈالتا۔)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ
أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَان شَهِدُوا فَلَا
تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتان ا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمان ونَ
بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ.150

(اہل ایمان!) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ لائیے اپنے وہ گواہ جو (علم و عقل کی بنیاد پر) پروف دیں کہ اللہ تعالی نے یہ چیز حرام طے کی ہے۔ پھر اگر وہ (ڈھٹائی کے ساتھ جھوٹی) پروف (Evidence) کے لیے کھڑے ہو جائیں تو آپ اُن کے ساتھ یہ کنفرم نہ دیجیے گا اور اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے گا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے، جو آخرت کو نہیں مانتے اور اپنے رب کے پارٹنرز ایجاد کیے ہیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔توہم پرستی کی بجائے شریعت

قُلۡ تَعَالَوۡاْ أَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡۖ أَلَّا تُشۡرِكُواْ بِهِۦ شَيۡـٔٗاۖ وَبِٱلۡوَٰلِدَيۡنِ إِحۡسَٰنٗاۖ وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُم مِّنۡ إِمۡلَٰقٖ نَّحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَإِيَّاهُمۡۖ وَلَا تَقۡرَبُواْ ٱلۡفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَۖ وَلَا تَقۡتُلُواْ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۚ ذَٰلِكُمۡ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ. 151

(اے رسول!) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ آپ آ جائیے، میں آپ کو سنا دیتا ہوں کہ آپ کے رب نے آپ پر کیا حرام طے کیا ہے:

1. یہ کہ کسی چیز کو اُس کا شریک نہ بنا لیجیے گا۔
2. والدین کے ساتھ حسن سلوک کیجیے گا۔(اُن کے ساتھ کبھی کوئی برا رویہ اختیار نہ کیجیے گا۔)
3. اپنی اولاد کو غربت کے اندیشے سے قتل نہ کیجیے گا۔ ہم آپ کو بھی رزق دیتے ہیں اور اُن کو بھی دیں گے۔
4. فواحش (Sexy Action) کے قریب نہ جائیے گا، خواہ وہ کھلے ہوں یا چھپے۔
5. کسی انسان کی جان کو، جسے اللہ تعالی نے حرام طے کر دیا ہے، ناحق قتل نہ کیجیے گا۔

یہ احکامات ہیں جن کی اللہ تعالی نے آپ کو ہدایت دی ہے تاکہ آپ سمجھ سے کام لیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔ توہم پرستی کی بجائے شریعت

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ .152	مزید یہ حکم ہے کہ: 6. یتیم کے مال کے قریب نہ جایئے گا سوائے اس کہ ایسے طریقے سے جو (اُس یتیم کے لیے) بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ 7. ناپ تول (Weight + Services) انصاف کے ساتھ پوری رکھیے گا۔ 8. ہم کسی جان پر اُس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ 9. جب بات کریں تو حق کی بات کہیے گا، اگرچہ معاملہ اپنے کسی رشتہ دار ہی کا ہو۔ 10. اللہ تعالی کے معاہدے کو پورا کیجیے گا۔ یہ چیزیں ہیں جن کی اللہ تعالی نے آپ کو وصیت کی ہے تاکہ آپ اس ریمائنڈر کو حاصل کر سکیں۔
وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. 153	فرمایا ہے کہ یہی میرا راستہ ہے، سیدھا۔ سو اِسی کی پیروی کیجیے اور دوسرے راستوں پر نہ چلیے گا کہ وہ آپ کے رب کی راہ سے آپ کو الگ کر دیں۔ یہ باتیں ہیں جن کی اُس رب نے آپ کو ہدایت کی ہے تاکہ اُس کی گرفت سے بچتے رہیں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔قرآن کا مقصد

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ. 154	(یہ ابراہیم کا دین ہے، اِس کے بعد) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا فرمائی، اُس پر اپنی نعمت پوری کرنے کے لیے جس نے خوبی اختیار کی تھی، (دین و شریعت سے متعلق) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت و رحمت بنا کر، اِس لیے کہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں۔
وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. 155	اب یہ کتاب (قرآن) ہے، جو ہم نے اتاری ہے، خیر و برکت والی کتاب۔ سو اِس کی پیروی کیجیے اور (اللہ تعالی سے) خبردار رہیے تاکہ آپ پر رحمت کی جائے۔
أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ. 156	اِس لیے (یہ قرآن) اتارا ہے کہ کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ کوئی خدائی کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروپس (یہودی اور عیسائی) پر اتاری گئی تھی اور ہم اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بالکل بے خبر تھے۔
أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ. 157	یا یہ کہہ سکیں کہ اگر ہم پر خدائی کتاب اتاری جاتی تو ہم اُن سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ سو آپ کے رب کی طرف سے یہ ایک واضح کنفرمیشن اور ہدایت و رحمت آپ کے پاس آگئی ہے، اب اُن سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی کی ان آیات کو جھٹلادیں اور اُن سے منہ موڑ لیں۔ جو لوگ ہماری آیات سے منہ موڑ رہے ہیں، انہیں اِس روگردانی کی پاداش میں ہم عنقریب نہایت بری سزا دیں گے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔قرآن کا مقصد

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ.158	کیا وہ اِسی کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس کوئی فرشتے آجائیں یا آپ کا رب ہی آجائے یا آپ کے رب کے ثبوت میں سے کوئی خاص نشانی ظاہر ہو جائے؟ جس دن آپ کے رب کے ثبوت میں سے (اِس طرح کی) کوئی نشانی ظاہر ہو جائے گی، اُس دن کسی ایسے شخص کو اُس کا ایمان کچھ نفع نہ دے گا جو پہلے (لوجیکل) ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں اُس نے کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ کہہ دیجیے کہ (اِسی پر اصرار کرتے ہیں تو) انتظار کیجیے کہ ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔
إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ.159	(اے رسول! اللہ تعالی کی بتائی ہوئی اِس سیدھی راہ کو چھوڑ کر) جن لوگوں نے اپنے دین میں راستے ایجاد کیے اور فرقوں میں بٹ گئے ہیں، اُن سے آپ کا کچھ بھی واسطہ نہیں۔ اُن کا معاملہ بس اللہ تعالی کے حوالے ہے۔ چنانچہ وہی انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتیجے میں منکرین کہنے لگے کہ کوئی کھلا ہوا ثبوت یا نشانی لے آئیں۔ اللہ تعالی نے اسی کا جواب دیا۔ اس کے بعد پھر کھلا ثبوت بھی کر دیا کہ تمام منکر لیڈرز مارے گئے اور باقی ایمان لائے۔ پھر اہل ایمان کو اللہ تعالی نے جزا کے طور پر دنیا کی سپر پاور بنا دیا اور اس زمانے کی دونوں سپر پاورز رومن اور پرشین ایمپائرز ان کے پاؤں میں گر گئیں۔ ترکمانستان سے لے کر مراکش تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حکومت بن گئی اور یہی ثبوت ہے کہ تمام انسانوں کو جزا و سزا کا معاملہ آخرت میں باقی ہے۔ قرآن مجید کا اصل مقصد یہی ہے کہ یہ ریمائنڈرز تمام انسانوں تک آجائیں اور انہیں معلوم ہو کہ اللہ تعالی پر ایمان لا کر اللہ تعالی کی شریعت کے مطابق اپنی زندگی گزاریں۔ جنہوں نے فرقے ایجاد کر دیے تو ان کا فیصلہ بھی آخرت میں ہونا ہے۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔آخری رزلٹ

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ.160	(پھر اُس کے حضور) جو نیکی لے کر آئے گا، اُس کے لیے دس گنا بدلہ ہے اور جو برائی لے کر آئے گا، اُس کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی اُس کی برائی ہے اور ان لوگوں پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔
قُلْ ان نِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مان الْمُشْرِكِينَ.161	ان سے کہہ دیجیے کہ مجھے تو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ دکھا دیا ہے کنفرم دین، یعنی ملت ابراہیم کا راستہ جو بالکل کنفرم تھے اور ہرگز مشرکوں میں سے نہیں تھے۔
قُلْ ان صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.162	کہہ دیجیے کہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا، سب اللہ کائنات کے رب کے لیے ہے۔
لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ.163	اُس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اِسی کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا ہوں۔

سورۃ الانعام 6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت توحید۔۔۔آخری رزلٹ

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ.
164

(اے رسول!) ان سے پوچھ لیجیے کہ کیا میں اللہ تعالی کے سوا کوئی اور خدا تلاش کر لوں، جب کہ وہی اللہ ہر چیز کا رب ہے؟ (میں نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ آپ نہیں مانتے تو جان لیجیے کہ) ہر شخص جو کچھ کماتا ہے، اُس کا ذمہ دار وہ خود ہی ہے اور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر آپ کے رب ہی کی طرف آپ سب کو پلٹنا ہی ہے۔ اُس وقت وہ آپ کو بتا دے گا جس چیز میں آپ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ
لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ ان رَبَّكَ سَرِيعُ
الْعِقَابِ وَانَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ.165

(یاد رکھیے کہ) وہی ہے جس نے آپ کو زمین کا اقتدار بخشا تھا اور ایک کو دوسرے سے بلند درجے دیے تھے تاکہ جو کچھ اُس نے آپ کو عطا فرمایا ہے، اُس میں آپ کا امتحان کر دے۔ (اے رسول! آپ مطمئن رہیے کہ) آپ کا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir
MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA
WhatsApp: +92-321-8533357
Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org
Quranic Studies Lectures:
https://mubashirnazir.org/?p=2729
https://mubashirnazir.org/?p=3017